

2021

پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1

جز نمبر 1:

اے وہ لوگو عبادت کرو اپنے پالنے والے کی جس نے پیدا کیا تمہیں اور ان کو جو تم سے پہلے تھے یہ امید کرتے کہ تم پر پینر گار بنو

جز نمبر 2:

اور جنہوں نے انکار کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو وہ آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

جز نمبر 3:

بھر بھر گئے تم اس کے بعد سے پس اگر نہ ہو تا اللہ کا فضل اوپر تمہارے اور رحمت اُسکی البتہ سو جاؤ تم نقصان اٹھانے والوں سے

جز نمبر 4:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مہر جاہو تم میرے ساتھ اور نماز کے ساتھ بیشک اللہ میرے کرنے والوں کے ساتھ ہے

جز نمبر 5:

اور جب بوجھیں آپ سے میرے بندے مجھ سے بیشک میں نزدیک ہوں میں قبول کرتا ہوں دعا دے کرے والے کی جب دعا کرے وہ مجھ سے

جز نمبر 6:

انہوں نے کہا ہم بوجھیں گے تمہارا معبود اور معبود تمہارے باپ دادوں کو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کا ایک معبود



## جز نمبر 7:

شیطان نے یہاں آپ کو ہم نے حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور نہ سوال کے فائض نے آپ سے دوزخ والوں کے بارے میں

## جز نمبر 8:

اور قائم کرو تم نماز اور دو تم زکوٰۃ پھر پھر تم ملے تھوڑے سے تم اور تم منہ پھیرنے والے ہو

## جز نمبر 9:

اور جب بھڑا ہم نے تمہارے لیے دریا کو پس بھارت دی ہم نے تمہیں اور خرق کر دیا ہم نے آل فرعون کو اور تم دیکھتے تھے

## جز نمبر 10:

اور کیا انہوں نے ہمارے دلوں پر بردے ہیں بلکہ اللہ کی لعنت ہے ان کے انکار کے سبب ہیں تھوڑے ہیں جو ایمان لاتے ہیں

## سوال نمبر 2:

مُكَافَرَةٌ بِالْإِنْسَانِ عَذَابٌ كَوْنٌ بَدَلِ  
الْعِجَالِ يَجْهَرُ قَسْرَدَةٌ بَدَلِ  
دِيَارِ كَهْمُونَ أَلْفِ بَنَرَارِ  
أَلْفُ كَشْتِ



حصہ دوم: تجوید

سوال نمبر 3:

(الف)

تعریف:-

تجوید کا لغوی معنی سستہ یا بکھرا کر سنا اور اصلاح  
قراء میں حروف کو ان کے مخارج سے صرفاً  
لازم و عارضہ کے ساتھ اس کے کو تجوید کہا جاتا ہے  
مذہب:

علم التجوید کا مذہب حروف کی ہے۔

غرض و غایت:-

علم التجوید کی غرض غرض و غایت یہ ہے کہ قرآن کو صحیح  
بڑھا جائے۔

(ب)

خوش آوازی سے قرآن پڑھنا سنت ہے قرآن  
کو خوش آوازی اور عربی لب و لہجہ میں پڑھنا  
مسنون ہے اور اس طرح پڑھنے سے قرآن کریم کے  
حسن و تاثیر میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور ایسے  
خوش آوازی جس سے قواعد بگڑیں قطعاً ممنوع ہے  
وَرَيْلُ الْقُرْآنِ تَرْيَالٌ

حَفَظَ الْقُرْآنَ وَتَحْسِنَ الْقُرْآنَ

(ترجمہ) بڑھائی کے وقت آواز کو پست اور بلند کرنا

اور خوش آوازی سے پڑھنا

حدیث: زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

(ترجمہ) قرآن کریم کو اپنی آوازوں سے آراستہ کرو



حدیث: لَعَلَّ شَيْءَ حَلِيَّةٍ وَحَلِيَّةُ الْقُرْآنِ حُسْنُ الْقُرْآنِ  
(ترجمہ) ہر چیز کے لیے ایک ایسا روز ہے جیسا کہ اور قرآن کا روز  
خوش آوری ہے

حدیث: حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَهْوَى تِلْكَمُ فَإِنَّ الصَّوَرَتِ الْكُسْبِ  
يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا

(ترجمہ) قرآن کریم کو اپنی آرزوں سے خوبصورت کر کے تحقیق  
اچھی آرزو قرآن کے حسن میں اضافہ کرتی ہے

(ج)

حروف مخارج حروف مخارج

ش وسط زبان و وسط تالو ل انیب شدایا تک افتادہ کاتالو  
ط انوب زبان اور ثنایا علیا کی طرف ع و شیا خلق

(د)

نون ساکن اور تنوین کے چار قواعد ہیں

(۱) اظہار (۲) ادغام

(۳) قلب (۴) اخفاء

حکم ساکن کے تین قواعد ہیں

(۱) ادغام شفوی

(۲) اخفاء شفوی

(۳) اظہار شفوی